ٹیلیفون نمبر ۳۵
رجسٹرڈ وایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۴ | ۲۸ ماہ نبوت ۱۳۲۵ھش | ۳ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ | ۲۸ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۷۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینتہ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج سوا چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ کھانسی اور نزلہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

آج ۴½ بجے شام تعلیمی اداروں کیطرف سے جناب مولوی محمد زہدی صاحب مولوی فاضل مبلغ بورنیو کے اعزاز میں دعوت چائے دی گئی۔ اور ایڈریس پیش کیا گیا جس کا آپ نے مختصر جواب دیا۔ آخر میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے دعا فرمائی۔

افسوس حکیم جمال الدین صاحب آف فیض اللہ چک جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے۔ ۲۶ نومبر کو مغلپورہ میں فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ کل قادیان لایا گیا۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ مرحوم مکرم مولوی فضل الرحمٰن صاحب

حسد بھی مخالفین انبیاء کی عادت ہے

قرآن کریم میں حسد کو بھی مخالفین انبیاء کی ایک صفت بتایا گیا ہے۔ چنانچہ سورۂ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ مِّنْ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ کُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِھِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَھُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بعد اسکے کہ ان پر حق ظاہر ہو گیا ہے بہت سے اہل کتاب اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہتے ہیں کہ تم کو ایمان لے آنے کے بعد کفار کیطرف واپس لوٹا دیں۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم صادر کر دے یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے (بقرہ ۱۰۲)

پھر سورۂ نساء میں فرمایا ہے۔ اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ یعنی یا وہ ان لوگوں کا حسد کرتے ہیں اسپر جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل میں سے دیا ہے (نساء ۵۶)

ان آیات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مخالفین انبیاء جب انبیاء کی اور ان کی جماعت کی کامیابیاں دیکھتے ہیں تو حسد کرنے لگتے ہیں۔ اور ان کی طاقت کو توڑنے کے لئے طرح طرح کی تدبیریں کرتے ہیں۔ اور مومنین کو ورغلا کر کفار کی طرف ہانکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس طرح اپنے دل کی بھڑاس نکالتے ہیں۔

امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیس ہزار روپیہ کی رقم مظلومین بنگال و بہار کی امداد کے لئے جماعت کی طرف سے بھیجی تھی۔ اور اس کا اعلان بمصداق آیہ کریمہ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً (سورہ رعد ۲۲) اخبارات میں اس خیال سے کرایا گیا۔ کہ دوسرے مسلمانوں کو بھی ترغیب ہو۔ اس کے علاوہ بہار میں ایک امدادی وفد بھی بھیجا گیا۔ کئی اخبارات نے اعلان شائع کر دیا۔ مگر حاسد طبیعتوں پر اس کا بالکل الٹا اثر ہوا۔ چنانچہ معاصر "آزاد" لاہور نے اپنی اشاعت ۲۷ نومبر ۱۹۴۶ء میں زیر عنوان "حرف و حکایت" مندرجہ ذیل نوٹ تحریر فرمایا ہے۔

"مرزا محمود نے بھی بہار ریلیف فنڈ میں دس ہزار مسلم لیگ کی معرفت اور پانچ ہزار کانگرس کی معرفت چندہ دیا ہے۔

باغباں بھی خوش رہے راضی رہے صیاد بھی

قارئین کرام شائد یہ سمجھتے ہوں کہ قادیانی بڑے مخیر ہیں۔ اور مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اجی توبہ حقیقت یہ ہے کہ اس فرقہ ضالہ نے جو اسلام کا باغی ہے۔ مسلمانوں کے نام پر لاکھوں روپے بٹورے ہیں۔ سر ظفر اللہ قادیانی ہی کو لیجئے اسے مسلم حقوق کی بنا پر ایگزیکٹو کونسلر بنایا گیا۔ تو خود ظفر اللہ نے اس بڑے عہدہ سے کس قدر فائدہ اٹھایا۔ یہ رقم تو اس منافع کا ایک فیصدی بھی نہیں۔ دراصل چند ہزار روپیہ ریلیف فنڈ میں چندہ دے کر مرزا محمود نے سٹہ لگایا ہے۔ اور اس بہانہ پر اپنے جاسوسوں کو بہار کے مسلمانوں میں پہنچانا انہیں ورغلانا اور ان کے ایمانوں پر ڈاکہ ڈالنا چاہتے ہیں۔ مرزائی اور مسلمانوں سے ہمدردی ان جاسوسوں سے تو اسلامی سلطنتیں پناہ مانگتی ہیں۔" (نقل کفر کفر نباشد)

علاوہ اس کے کہ یہاں صریح غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے۔ اور بجائے پندرہ ہزار کے دس ہزار بتا کر رقم کی مقدار کو کم دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ نوٹ سراسر احرار کی اپنی شکست کا کھلا اعتراف ہے۔ ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ اور احرار کے اپنے متعلق ادعا کے مطابق "ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر" نہیں ہے۔ پھر بھی جماعت خدا کے فضل سے اس قابل ہے کہ اس قدر قربانی یکمشت کر سکتی ہے۔ اور اگر احرار کے "ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر" کے ساتھ باقی تمام مسلمانوں کو بھی شامل کر لیا جائے۔ تو ان کو کم از کم تیس لاکھ روپیہ دینا چاہیئے تھا۔ ادارہ آزاد کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہیں تک اکتفا نہیں۔ جو اپیل احمدی جماعت سے کی گئی ہے۔ اس کے نتیجہ میں انشاء اللہ اور بھی بہت سا روپیہ آئندہ اس فنڈ میں دیا جائیگا۔

چاہیئے تو یہ تھا کہ مجلس احرار کے کرتا دھرتا احرار کی طرف سے نسبتاً زیادہ قربانی کر کے دکھاتے۔ اور پھر زبان طعن و تشنیع دراز کرتے مسلمانوں کی ایسی مصیبت کے وقت بھی جو فرقہ ایسی حرکتوں سے باز نہیں آتا۔ اسکا انجام معلوم۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان لوگوں کو خدا انکی کے راستوں کیطرف راہ نمائی کرے آمین

پنجاب کو محفوظ رکھو

آریہ گزٹ ۲۴ نومبر ۱۹۴۶ء میں پنجاب کو محفوظ رکھو" کے زیر عنوان ایک تحریر منجانب لالہ دیس راج صاحب شائع ہوئی ہے۔ عنوان کو دیکھ کر آدمی خیال کرتا ہے کہ گویا آپکو پنجاب کے باشندوں کی حفاظت کی بے حد فکر ہے۔ اور آپ اپیل کرینگے۔ کہ اس خطے کو فسادات کی آگ سے محفوظ رکھنے کی کوشش ہر ایک کو کرنی چاہیئے مگر جب مضمون کو پڑھیں تو اس کا مفہوم یہ نکلتا ہے کہ پنجاب کو پھونک دو۔

مذہب انسان کو تہذیب اور امن سکھانے کے لئے ہے۔ اسلئے مذہبی اخبارات کا ایسے حالات میں خاص طور پر فرض ہونا چاہیئے کہ وہ اس قسم کے اشتعال انگیز مضامین کو اپنے کالموں میں جگہ نہ دیں۔ لیکن افسوس ہے کہ آریہ گزٹ میں بنگال کے متعلق ان غلط واقعات کو جن کی تردید ہو چکی ہے اتنے مبالغہ کے ساتھ دہرایا گیا ہے

ایڈیٹر - روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

حسب سابق انشاءاللہ تعالیٰ امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ ماہ فتح ۱۳۲۵ھش / دسمبر ۱۹۴۶ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بمقام قادیان منعقد ہوگا۔ تمام دوستوں سے استدعا ہے۔ کہ اپنے حلقہ احباب میں شمولیت کی تحریک ابھی سے شروع کردیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

احمدی نقصان زدگان کلکتہ سے اظہار ہمدردی

فسادات کلکتہ کے سلسلہ میں جن احمدی دوستوں کو مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ ان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کلکتہ نے روزہ رکھا۔ اور اجتماعی دعا کی اور ریزولیوشن پاس کرکے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کیا۔ جسے حضور کے جواب کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے:۔

"جماعت احمدیہ کلکتہ ان تمام دوستوں سے جن کا ہنگامہ کلکتہ میں مالی و تجارتی نقصان ہوا ہے۔ اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتی ہے۔ کہ ان کو اس کے صلے میں بہت برکت دے۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ان احباب کے لئے خاص دعا کی درخواست کرتی ہے۔ قرار پایا ہے۔ کہ مورخہ ۱۶/۹/۴۶ بروز سوموار تمام احباب روزہ رکھیں۔ اور بکثرت دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس ملک پر اپنا رحم فرمائے۔ اور مسلمانوں کو خصوصاً جماعت کے دوستوں کو ہر ایک قسم کی تکالیف اور نقصان سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ حسب ذیل دوستوں کو مالی نقصان پہنچا ہے۔

(۱) میاں محمد صدیق و محمد یوسف صاحبان بھواتی پور۔ (۲) میاں دوست محمد نذر محمد ظفر احمد و رشید احمد صاحبان " (۳) میاں محمد اسحاق محمد داؤد صاحبان۔ (۴) صوفی عبدالغفور صاحب (۵) شیخ محمد حسین صاحب (۶) میاں محمد شفیع صاحب۔ کل مالی نقصان تین لاکھ روپے ہے۔

جواب از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اگر وہ سچے صبر اور توکل علی اللہ سے کام لیں۔ تو نقصان میں زور نہ ہوگا۔ انشاءاللہ ترقی ملے گی۔

مجلس عرفان

آ تجھے لیجائیں ہمدم مجلس عرفان میں
اہلِ حق پیتے ہیں زمزم مجلس عرفان میں

زخم خوردہ ہیں جو تیغ کفر خوں آشام کے
لیں وہ صحت بخش مرہم مجلس عرفان میں

تشنہ کاموں کے لئے ساقی کے فیضِ عام کا
دور میں ساغر ہے پیہم مجلس عرفان میں

مسئلے جو حل نہ ہوں عقدے جو دردِ سر بنیں
صاف ہو جاتے ہیں یکدم مجلس عرفان میں

عندلیبانِ خزاں دیدہ چمن افسردہ ہیں
ہے گلِ مقصودِ عالم مجلس عرفان میں

معرفت کے نور سے محروم ہے عالم تمام
رازِ یزداں کے ہیں محرم مجلس عرفان میں

اک سرور آگیں تو لذت پائیگا اے ہمنشیں
تو پہنچ جائیگا جسدم مجلس عرفان میں

مسیح موعود ہے جلوہ فگن با صد جمال
حق کا محبوب و مکرم مجلس عرفان میں

ہے دعا اللہ سے یہ مشعلِ نورِ ھدیٰ
حشر تک ہو نہ مدھم مجلس عرفان میں

(خاکسار ملک نذیر احمد ریاض واقف زندگی)

بہار کے امدادی فنڈ میں جماعت احمدیہ قادیان کی پہلی قسط

چٹھی منجانب ناظر امور عامہ

بخدمت مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ

جناب۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ کے زیر ہدایت احمدیہ جماعت قادیان پندرہ ہزار روپیہ بہار کے مظلومین کے لئے پیش کرتی ہے۔ یہ رقم جماعت احمدیہ کی طرف سے صرف بطور قسط اول ہے جو اس اپنی تعدادی طاقت کے لحاظ سے تین گنا ہے۔ یعنی کل ہندی مسلم آبادی کا چھیاسٹواں حصہ حالانکہ ایک احمدی کے مقابل دو سو غیر احمدی مسلمان ہیں۔

جواب منجانب مسٹر جناح

نیو دہلی۔ ۲۳ ر نومبر۔ بنام ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ قادیان۔

آپ کا خط اور چیک مل گیا ہے۔ آپ کی امداد کے لئے بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں بہار کی امداد کے لئے حتی الوسع کوشش کر رہا ہوں۔ ہر طرف سے امداد کی سخت ضرورت ہے۔ صورت حال بڑی نازک ہے۔ بہت بڑی مہم درپیش ہے۔

جناح

درخواستہائے دعا

(۱) کیپٹن ڈاکٹر شاہنواز صاحب جاپان سے واپس آنے کے بعد عربی ممالک میں بسلسلہ ملازمت جا رہے ہیں۔ وہ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ کہ مولا کریم نئی جگہ کو بابرکت بنائے۔ (۲) منشی شمشیر علی صاحب پٹواری ملتان شہر ایک ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۳) ملک عبدالرحیم صاحب اورسیر و مکرم عبدالغنی صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں بیمار ہیں۔ (۴) محمد یعقوب صاحب انسپکٹر تحریک جدید ایک ماہ سے ملیریا بخار میں مبتلا ہیں (۵) حکیم سید عبدالحمید صاحب آف غازی پور عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ (۶) عبدالقادر صاحب کراچی کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ پیٹ میں زخم ہے۔ (۷) سیٹھ عبدالحی صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر دکن ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۸) شیخ فضل حق صاحب ساکن بازید چک بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (۹) اہلیہ صاحبہ صاحب داد خاں صاحب افسر پولیس کاپور عرصہ سے سخت علیل ہیں۔ (۱۰) امیر احمد صاحب ابن بابو نذیر احمد صاحب دہلی عرصہ سے مرگی کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ (۱۱) محمد عیسیٰ صاحب طالب علم گورنمنٹ ہائی سکول راہوں امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۱۲) احمد دین صاحب سکرٹری مال انجمن احمدیہ ڈنگہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۱۳) قاضی عبدالرحمن صاحب منگلپورہ کا بچہ محمد الیاس ٹائیفائڈ میں مبتلا ہے۔ (۱۴) عبدالوحید خاں صاحب یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی کا لڑکا عبدالباسط نمونیہ میں مبتلا ہے۔ (۱۴) محمود احمد صاحب ابن عنایت اللہ صاحب بستی ملکانوالی تپ محرقہ میں مبتلا ہیں۔ (۱۵) مسعود احمد صاحب ابن میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر وزیرآباد بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں۔ (۱۶) سید علی شاہ صاحب ٹی۔ ٹی۔ ای میرپور خاص کا لڑکا ٹائیفائڈ میں مبتلا ہے۔ (۱۷) محمد سلیمان صاحب کی اہلیہ صاحبہ ڈیڑھ سال سے سخت بیمار ہیں۔ (۱۸) کرم الٰہی صاحب کلرک جبلپور استقلال ملازمت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۱۹) مرزا نذیر علی صاحب کارکن بہشتی مقبرہ چند روز سے شدید بیمار ہیں۔ (۲۰) قاضی محمد صدیق صاحب انصاری کاتب الفضل کی اہلیہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ (۲۱) ماسٹر محمد اسماعیل صاحب مدرس نانکہ ضلع شیخوپورہ اپنی دینی و دنیوی ترقی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موعود ادیانِ عالم

الفضل میں ایک سلسلہ مضامین دربارہ "موعود ادیان عالم" شائع کیا جا رہا ہے جس سے ہفتہ تعلیم و تلقین میں تقریر کرنے کے لئے مقررین کو انشاء اللہ بہت مدد ملے گی۔ امید ہے کہ متعلقہ اصحاب اس سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کریں گے۔ ذیل میں اس کی دوسری قسط درج کی جاتی ہے۔ ادارہ

موجودہ زمانے کا ہادیٔ عالم اوتار اور ویدک لٹریچر

(از جناب ناصر دین عبد اللہ صاحب قادیان)

اللہ تعالےٰ کی بے شمار صفات میں سے اس کی ایک صفت ربوبیت بھی ہے۔ یعنی وہ رب العالمین (سرِ دلوک پال) ہے۔ چنانچہ اسی اپنی صفت کے مطابق وہ ہر چیز کی پرورش کر رہا ہے۔ انسانی جسم جو کہ آج ہے اور کل نہیں۔ اس کی پرورش اور آرام کے لئے اس نے ہزارہا نعمتیں پیدا کی ہوئی ہیں۔ اس کی یہ صفت اب تک بھی مقتضی تھی اور ہے کہ انسان کی رُوح جو کہ پیدائش کے بعد اللہ تعالےٰ کے حکم سے دائمی زندگی کو پانے والی ہے۔ اس کی پرورش یعنی تربیت و ترقی کے بھی وہ اعلےٰ سے اعلےٰ سامان و ذرائع پیدا کرے۔ سو اس ذاتِ پاک نے ایسا ہی کیا۔ کہ ہر قوم میں اس نے اپنے برگزیدہ انسان مصلح بنا کر بھیجے جنہیں لوگ نبی رسول۔ رشی منی اور اوتار وغیرہ وغیرہ نام دیتے ہیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے وان من امۃ الا خلا فیہا نذیر۔ کہ نہیں کوئی بھی امت مگر اس میں خدا کا نبی آیا۔ یعنی تمام قوموں میں اللہ تعالےٰ کے نبی آئے۔ چونکہ اللہ تعالےٰ کی تمام صفات دائمی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ روح کی پرورش کا یہ سلسلہ منقطع نہ ہو۔ سو ایسا ہی ہوا۔ چنانچہ اکثر مذہبی کتب قرآن کریم اور گیتا وغیرہ اس بات کا اعلان فرما رہی ہیں۔ کہ جب جب بھی آئندہ گمراہی کا دور دورہ ہو گا۔ تب تب ہی اللہ تعالےٰ کسی مصلح کو بھیجے گا۔ جو کہ لوگوں کو شرک و دہریت وغیرہ سے نکال کر اللہ تعالےٰ تک پہنچاتے۔

آخری زمانہ میں گناہوں کا بڑھنا اور ایک عظیم الشان مصلح کا قادیان میں آنا

اس آخری زمانے کی خطرناک گمراہی کی خبر کئی مذہبی کتب اور کئی بزرگوں نے دی تھی۔ حتیٰ کہ متھرا میں آنے والے حضرت سری کرشن علیہ السلام نے بھی (بقول کورم پران) فرمایا تھا۔ کہ "اس وقت سب مرد و عورتیں گناہوں میں پھنس جائیں گی۔" ایسے ہی سرورِ عالم حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا تھا۔ کہ اس وقت کے عالم یعنی ودوان عوام سے بھی زیادہ پاپی ہونگے۔" ایسے ہی اور کئی بزرگوں نے اس زمانے کی حالت کی خبر دی تھی۔ اور انہی بزرگوں نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ اس زمانے میں اللہ تعالےٰ ایک ایسے مصلح کو بھیجے گا۔ جو کہ لوگوں کو گمراہی سے نجات دلائے گا۔ مسلمانوں کی کتب میں اس موعود کا نام مسیح اور مہدی آتا ہے ویدک دھرم کی کتب میں اس کا نام کرشن نشکلنک اوتار وغیرہ آتا ہے۔ مہاتما بدھ نے اس کا صفاتی نام میترے بدھ یعنی مختلف قوموں میں حقیقی صلح اور دوستی پیدا کرنے والا بتایا ہے۔ (اناگت ونس دیسنا) سوائے میرے ویدک دھرمی اور دوسرے بھائیو اس زمانے میں وید۔ گیتا۔ اور اناگت ونس دیسنا وغیرہ مذہبی کتب کی اور ان مذکورہ بالا بزرگوں کی بیان کردہ پیشگوئیوں کے عین مطابق وہ موعود الادیان قادیان نام نگری میں آیا۔ جس نے صاف اعلان فرمایا ؎

میں وہ پانی ہوں کہ اترا آسمان سے وقت پر
میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار
میں کبھی آدم کبھی موسےٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

پھر آپ نے فرمایا۔

"جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا ہے۔ ایسا ہی ہندوؤں کے لئے بطور اوتار کے ہوں۔ اور میں عرصہ بیس برس سے اس بات کو شہرت دے رہا ہوں کہ میں ان گناہوں کو دور کرنے کے لئے جن سے زمین پُر ہو گئی ہے آیا ہوں۔ جیسا کہ مسیح بن مریم کے رنگ میں ہوں۔ ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔ یا یہ کہنا چاہیئے کہ روحانی حقیقت کی رو سے وہی ہوں۔ یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں۔ بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے۔ کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"ہندوؤں کی کتابوں میں ایک پیشگوئی ہے۔ اور وہ یہ کہ آخری زمانہ میں ایک اوتار آئے گا۔ جو کرشن کے صفات پر ہو گا۔ اور اس کا بروز ہو گا۔ اور میرے پر ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ میں ہوں۔" (تحفہ گولڑویہ)

اس عبارت سے صاف ثابت ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہی وہ موعود الادیان تھے۔ جن کی آمد کی خبر وید دھرم کی اور دوسرے مذاہب کی کتب نے دی تھی۔ اور مذاہب کی کتب کے متعلق تو دوسرے مضامین میں بحث کر دی گئی ہے۔ یہاں ہم صرف ویدک لٹریچر کے چند حوالے درج کرتے ہیں۔ جن سے صاف ثابت ہو جائیگا کہ گیتا اور وید وغیرہ کتب کی بیان کردہ علامتوں کے مطابق وہ موعود حضرت مرزا صاحب ہی ہیں۔

ویدک دھرم کی مستند کتب اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیشتر اسکے کہ ہم ویدک لٹریچر سے مذکورہ بالا مضمون پر کچھ لکھیں یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ویدک لٹریچر کی کوئی بھی کتاب آج اپنی اصلی حالت میں نہیں ملتی۔ بہت سے مسائل توحید خالص وغیرہ کا تو آج نام بھی اس میں باقی نہیں۔ ہاں بعض وہ ضروری مسائل جن کی ان کے بعد کے زمانے والوں کو ضرورت تھی۔ وہ پراگندہ حالت میں اور بعض جگہ ادھوری حالت میں ملتے ہیں۔ اور یہ بھی یاد رہے۔ کہ اس تحریف سے کسی ویدک دھرمی کو بھی انکار نہیں۔ اس زمانے میں آنے والے موعود الادیان کا مسئلہ ایک بہت ہی اہم اور ضروری چیز تھی۔ اس لئے اس کی حفاظت اللہ تعالےٰ نے فرمائی کہ یہ جنگل میں بکھرے ہوئے کاغذوں کی طرح آج بھی موجود ہے۔ گیتا جو کہ حضرت کرشن بھگوان کا کلام ہے۔ اس میں آپ فرماتے ہیں۔ (گیتا ادھیائے ۴ شلوک ۷۔ ۸۔ ۱۰)

यदा यदा
हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति
भारत अभ्युत्थानमधर्मस्य
तदात्मानं सृजाम्यहम्
परित्राणाय साधूनां
विनाशाय च दुष्कृ-
ताम् धर्मसंस्था-
पनार्थाय सम्भवामि
युगे युगे वीतरागभय-
क्रोधा मन्मया माम-
उपाश्रिता
बहवो ज्ञानतपसा पूता
मद्भावमागता,

ترجمہ: اے ارجن جس جس وقت ایمان دنیا سے اٹھ جاتا ہے۔ اور ضلالت بڑھ جاتی ہے اس اس خاص وقت میں میں اپنے کو بتاتا ہوں۔ نیکوں کی حفاظت کرنے کے لئے اور بروں کو تباہ کرنے کے لئے اور ایمان کو دوبارہ دنیا میں قائم کرنے کے لئے میں خاص خاص (گمراہی کے) وقت ظاہر ہوتا ہوں (صرف میں پہلا ہی اس کام کے لئے مامور نہیں ہوا بلکہ) مجھ سے پہلے بھی بہت سے ایسے لوگ میری طرح (کرشن) مامور بن چکے ہیں۔ جنہوں نے غصہ، حرص اور دنیا کا خوف وغیرہ بری عادات ترک کر دی تھیں اور معرفت الٰہی سے پاک ہو کر وہ بالکل میرے جیسے ہی ہو گئے تھے۔

حضرت شری کرشن کے اس ارشاد سے حسب ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں:۔

(۱) آغاز عالم سے لے کر ہر گمراہی کے دور میں متھرا والے حضرت کرشن کی صفات کے مصلح آئے اور انہوں نے دنیا کی اصلاح کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) آپ کے بعد بھی جب گمراہی زوروں پر ہوگی۔ تب پھر آپ کی سی صفات والا ایک اور کرشن آئے گا۔

(۳) وہ موعود کرشن ویسے ہی اس متھرا والے حضرت سری کرشن کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ہوگا۔ جیسا کہ ان سے پہلے آنے والے ان کے علاوہ اور انسان تھے۔

(۴) وہ آنے والا موعود کرشن انسان ہوگا۔ جیسا کہ متھرا والے کرشن سے پہلے آنیوالے اوتار اور وہ متھرا والے خود بھی انسان تھے۔ کیونکہ انہوں نے اپنے سے پہلے جن آنے والوں کی خبر دی ہے۔ انہیں آپ نے انسان ہی بتایا ہے۔ نیز گیتا ادھیائے ۱۸ شلوک ۶۱ و ۶۲ میں بھی آپ نے ایک خداوند عالم کو ہی نجات کا واحد ذریعہ قرار دیتے ہوئے ارجن کو اسکی ہی عبادت کرنے کی تلقین کی ہے۔

[illegible]

ترجمہ:۔ اے ارجن وہ ایک خداوند عالم جو کہ اپنی قدرت سے تمام عالم کے کارخانہ کو چلاتا ہے۔ اور جو کہ ہر جاندار کے دل میں بھی موجود ہے۔ تو اسی ایک خدا کی پوری طرح سے عبادت کر۔ اور اسکی ہی پناہ لے یاد رکھ۔ محض اس کے ہی فضل و کرم سے تو دائمی جنت کو حاصل کریگا۔"

حضرت کرشن کے اس ارشاد سے صاف ثابت ہے۔ کہ نہ وہ خود خدا تھے۔ اور نہ ہی آپ کے پہلے آنیوالا کوئی اور اوتار خدا تھا۔

(۵) یہ کوئی ضروری نہیں۔ کہ موعود اوتار ویدک دھرمی ہو۔ کیونکہ آپ نے اوتار کے لئے ویدک دھرمی ہونا قطعاً ضروری قرار نہیں دیا۔ اور نہ ہی اپنے سے پہلے اوتاروں کا آپ نے ویدک دھرمی ہونا بتایا ہے۔ بلکہ جیسا کہ ہم آگے چل کر انشاء اللہ بتائیں گے بقول ان کے موعود اوتار موجودہ ویدوں کے علاوہ کسی اور کتاب کا متبع ہونا چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ وید حضرت کرشن کے نزدیک بھی بوجہ محرف مبدل ہو جانے کے قابل عمل اور نجات کا ذریعہ نہیں رہے تھے۔

(۶) متھرا والے حضرت کرشن سے پہلے آنیوالے اوتار بیشک مصلح اور آپ کی صفات والے تھے۔ مگر انہوں نے کرشن ہونے کا دعویٰ نہیں کیا مگر موعود اوتار خود کرشن ہونے کا دعویٰ کریگا۔ تبھی تو اسکی آمد کو آپ نے اپنی آمد قرار دیا ہے۔

(۷) موعود کرشن آکر شریروں کو تباہ کرے گا۔ اور نیکوں کی حفاظت کریگا۔ نیز ایمان کو دوبارہ دنیا میں قائم کریگا۔

اگر معمولی سی بھی غور کی جائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات دیکھے جائیں تو صاف ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ وہ موعود کرشن آپ ہی ہیں۔ جن کی آمد کی خبر مندرجہ بالا شلوکوں میں حضرت سری کرشن نے دی تھی۔

کیا یہ زمانہ اس موعود کرشن کا مقتضی تھا

سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے۔ کہ کیا یہ زمانہ وہی ہے۔ جس میں اس موعود کا آنا ضروری تھا یعنی ایسا زمانہ جبکہ دنیا اپنے ایمان کو چھوڑ چکی ہو۔ اور ضلالت کا چاروں طرف دور دورہ ہو۔ سو فی الحقیقت یہ وہی خاص گمراہی کا وقت ہے۔ جسمیں موعود کرشن کے آنے کی خبر حضرت شری کرشن اول نے دی تھی آج ہر مذہب کے لوگ سیل ضلالت سے تنگ آکر اس موعود کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم اس بارہ میں یہاں چند شہادتیں ہندو دوستوں کی ہی درج کرتے ہیں۔ کیونکہ یہاں زیر بحث یہی لوگ ہیں۔

مہاشہ خوشحال چند ایڈیٹر اخبار ملاپ فرماتے ہیں۔

" مجھے چاروں طرف راکھشش پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لاکھوں برس پہلے جن راکھششوں (جنوں بھوتوں) کو شری رام نے بھگایا تھا۔ وہ آج اتنے بڑھ گئے ہیں۔ کہ آگے پیچھے دائیں بائیں ہر طرف وہی دکھائی دیتے ہیں۔ گھر گھر میں دویشش اگنی جل رہی ہے۔ بڑے چھوٹوں کو اور چھوٹے بڑوں کو کھا رہے ہیں۔ غریبوں کی جھونپڑیاں اکھڑ رہی ہیں۔ نہ بادشاہ کے دل میں چین ہے۔ اور نہ مفلس کو اطمینان قلب حاصل ہے۔ آرام طلبی کا راج ہو چکا ہے۔ دوسروں کا خون چوس کر اپنے جسم کی پرورش کرنے کا جذبہ یودن (جوانی) پر ہے فساد کی آگ روشن ہے۔ وبھچار (زنا) کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ جھوٹ۔ دغا۔ فریب اور مکاری کی اگنی میں لوگ ودگدھ (راکھ) ہو رہے ہیں۔ وہ محبت وہ پریم وہ الفت وہ چاہت کے محل پیٹ کے کوہ آتش فشاں کے لاوے میں بہ گئے ہیں۔ راجا پرجا کا تعلق ٹوٹ گیا ہے۔ پرجا کمتی ہے۔ راجاؤں نے کافی لمبا عرصہ تک عیش اڑائے اب حکومت کی باگ ڈور عوام کے ہاتھ میں دیدو۔ وہ رشتے وہ ناطے اب بہت ہی کم دکھائی دیتے ہیں۔ غرضیکہ درکھشنی بھاوؤں نے دنیا کو ایک عالمگیر اگنی کنڈ (آگ کی بھٹی) میں تبدیل کر دیا ہے۔ اور بھارت ورش تو خاص طور پر بہشت کی جگہ دوزخ بن چکا ہے۔

(اخبار ملاپ ۸ نومبر ۱۹۳۱ء)

ایسے ہی اور بہت سے ہندو دوستوں کی تحریریں ہمارے پاس موجود ہیں۔ جن میں انہوں نے اس زمانہ کی ابتری کو بیان کرتے ہوئے حضرت سری کرشن سے ان کے آنے کی پرزور التجا کی ہے۔ بنارس سے ایک ماہوار رسالہ "سوریہ ادیہ" نامی سنسکرت زبان کا نکلتا ہے۔ اس میں ایک پنڈت صاحب نے حضرت کرشن کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا ہے۔" اے بھگوان تو نے گیتا میں یدا یدا ہی کر کر وعدہ کیا تھا۔ کہ ہر گمراہی کے وقت میں آؤنگا۔ تو اب کیوں نہیں آتا۔ جبکہ ہم کو تیری اشد ضرورت ہے۔" ایسے ہی لاہور سے ایک "مستانہ جوگی" نامی ماہوار رسالہ نکلتا ہے۔ اس میں اس کے ایڈیٹر صاحب نے لکھا تھا "اے کرشن اگر اب بھی تو ناخدا بن کر نہ آیا۔ تو ہندوستان کی ناؤ ڈوب جائیگی"۔ اور بھی بہت سی شہادات ہندو دوستوں کی اس قسم کی ہیں۔ مگر بخوف طوالت ہم انہیں چھوڑتے ہیں۔ انہی چند شہادتوں سے صاف ثابت ہے کہ موعود کرشن کے آنے کا عین یہی زمانہ تھا۔ جس وقت کہ حضرت کرشن قادیانی تشریف لائے۔ لہذا آپ ہی وہ کرشن ہیں۔ جن کی آمد کی خبر حضرت کرشن اول نے دی تھی۔

ایک اور بات

حضرت شری کرشن کا جو ارشاد گیتا سے ہم نے درج کیا ہے اس میں ایک لفظ "یگ" ہے۔ اس کے کئی معنے سنسکرت کی لغت میں آتے ہیں۔ اس کے ایک معنے "خاص وقت" کے ہیں۔ دیکھو لغت کی کتاب سنسکرت شبد ارتھ کوستھ صفحہ ۶۹۱ [illegible]

[illegible] یگ = خاص وقت۔

اس لئے اس شلوک میں آنے والے اس یگ لفظ کے صحیح معنے بھی اس "خاص وقت" یعنی خاص سیل ضلالت کے زمانے" کے ہیں۔ جس کے متعلق حضرت کرشن نے فرمایا ہے۔ کہ "وہ خاص وقت جبکہ ایمان دنیا سے اٹھ جاتا ہے اور سیل ضلالت کا چاروں طرف دور دورہ ہو جاتا ہے"۔

حضرت کرشن قادیانی حضرت کرشن اول کی سی صفات والے تھے

حضرت کرشن اول نے موعود کرشن کا یہ کام بتایا ہے کہ" وہ انکی طرح بروں کو تباہ کریگا۔ اور نیکوں کی حفاظت کرے گا۔ اور ایمان کو دوبارہ دنیا میں قائم کرے گا۔" یہ کام بھی حضرت کرشن قادیانی نے پورے طور سے کیا۔ آگے چل کر اس پر کچھ تفصیل سے لکھا جائیگا۔ ایسے ہی حضرت کرشن اول وید کو ایک حد تک مانتے ہوئے بھی موجودہ ویدوں کے بوجہ ان کے محرف ہونے کے مخالف تھے۔ بلکہ اپنے متبعین کو انکی پیروی سے روکتے تھے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں۔ گیتا ادھیائے ۲ شلوک ۴۵-۴۶

[illegible]

ترجمہ:۔ اے ارجن موجودہ وید (دہریت شرک وغیرہ) تین باتوں سے بھرے پڑے ہیں۔ مگر تو ان تینوں کاموں (شرک وغیرہ) سے بالکل علیحدہ ہو جا۔ اور کسی سے بغض نہ رکھ اس ایک حی و قیوم ذات کو ہر وقت یاد کرنے والا اور لالچ سے خالی ہو جا اور ویدوں کے بارے میں بھی سن کہ اچھا بڑا تالاب جو کہ پانی سے خوب بھرا ہوا ہو۔ اس کے مل جانے پر ایک چھوٹے سے پانی کے گڑھے کی جس قدر ضرورت باقی رہتی ہے۔ اتنی ہی ضرورت موجودہ کتب ویدوں کی خدا پرست برہمن (یا ہر خدا پرست انسان) کو ہے ماحصل یہ کہ جس طرح بڑا تالاب ملنے پر چھوٹے گڑھے کی قطعاً ضرورت نہیں باقی رہتی۔ ویسے ہی خدا پرست اور توحید خالص کے شیدائی کو موجودہ ویدوں کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔ اس سے صاف ثابت ہے۔ کہ موجودہ ویدوں کے حضرت کرشن اول پیرو نہیں تھے بلکہ اپنے متبعین کو بھی ان پر عمل کرنے سے روکتے تھے۔ چنانچہ سمجھدار ہندو دوست بھی اسے تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ ادے ویر شاستری نے لکھا ہے۔ آجکل کے وِدوانوں (عالموں) کا بھی عام طور پر یہی خیال ہے کہ گیتا کی رائے بھی ویدوں کے متعلق اچھی نہیں ہے ان کا کہنا ہے کہ کئی جگہ گیتا نے ویدوں کو ترک کر دینے کے قابل ٹھہرایا ہے۔"

(رسالہ آریہ لاہور فروری ۱۹۳۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اصل وید کو الہامی اور سچا مانا ہے لیکن، مگر موجودہ محرف و مبدل ویدوں کو ان کی مشرکانہ تعلیم دکھا کر ناقابل عمل قرار دیا۔ اور کہا اس کتاب یعنی قرآن کریم کا پرچار کیا جو کہ انسانی دست اندازی سے بالکل پاک ہے اور ہمیشہ پاک رہے گی۔ حضرت کرشن اول نے اپنے وقت کے تمام مذاہب اور فرقوں کو غیر ہدایت یافتہ قرار دے کر محض اپنی اطاعت کو ہی نجات کا ذریعہ قرار دیا جیسا کہ آپ اپنے مرید ارجن سے کہتے ہیں:۔

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज।
अहं त्वा सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः॥

(ترجمہ) اے ارجن تو آجکل کے سبھی (ویدک دھرم وغیرہ) مذاہب کو چھوڑ کر میری ہی پناہ میں آ یعنی میری ہی اطاعت کر۔ میں تجھے سب گناہوں سے پاک کروں گا۔ اس سے صاف ثابت ہے کہ حضرت کرشن اول نے اپنے وقت کے تمام مذاہب اور فرقوں کو گمراہی میں پھنسے ہوئے قرار دے کر محض اپنی اطاعت کو ہی نجات کا واحد ذریعہ قرار دیا تھا۔ اس کرشن ثانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے وقت کے تمام مذاہب اور فرقوں کو بدلائل قویہ ہدایت سے دور ثابت کر کے محض اپنی اطاعت کو ہی نجات کا واحد ذریعہ قرار دیا۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

"مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں۔ اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۵۶) اور پھر کرشن کی خبروں کے مطابق اس کرشن ثانی نے اپنے دعوے کا اعلان کیا کہ "میں ہی وہ موعود کرشن ہوں جس کی آمد کی خبر ہندوؤں کی کتب میں موجود ہے" حضور کے اصل الفاظ اوپر درج کر دیئے گئے ہیں وہیں دیکھ لیں۔ ایسے ہی آپ کی تعلیم اور کرشن اول کی تعلیم بہت سی باتوں میں آپس میں ملتی ہیں لہٰذا اس سے صاف ثابت ہے کہ وہ موعود کرشن جس کی آمد کی خبر حضرت کرشن اول علیہ السلام نے دی تھی وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (قادیانی) ہی ہیں۔

عہدیداران خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے سالانہ انتخابات ماہ فتح (دسمبر) میں ہوتے ہیں۔ چونکہ انتخابات کا وقت قریب آ رہا ہے۔ اس لئے مجالس اور عہدیداران کی آگاہی کے لئے انتخاب کے متعلق قواعد شائع کئے جاتے ہیں۔ مجالس ان قواعد کی پابندی میں اپنے انتخاب کر کے مرکز میں بھجوائیں۔

دستور اساسی و قواعد و ضوابط مجلس خدام الاحمدیہ میں انتخابات سے متعلق حسب ذیل قواعد درج ہیں۔

قاعدہ ۱۰۱:۔ مجالس عاملہ مقامی کے عہدیداران کا انتخاب مجالس عاملہ مقامی و حلقہ ہائے مجالس عاملہ مقامی اپنے اپنے دائرہ میں ہر سال ماہ دسمبر میں کریں گی۔ اور اگر کسی وجہ سے یہ انتخاب دسمبر میں نہ ہو سکے تو مجلس مرکزیہ کی اجازت سے کسی اور وقت میں بھی ہو سکتا ہے۔ اور جب تک نیا انتخاب منظور نہ ہو عہدیداران سابق ہی اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے۔

نوٹ:۔ اس قاعدہ میں تبدیلی ہو چکی ہے۔ اب بجائے مجالس عاملہ مقامی و حلقہ کے تمام عہدیداران کے انتخاب کے صرف قائد مقامی اور زعیم حلقہ کا انتخاب ہوگا۔ بقیہ عہدوں کے لئے قائد مقامی یا زعیم حلقہ خود مناسب اراکین کو نامزد کر کے مرکز سے منظوری حاصل کرے گا۔

قاعدہ ۱۰۲:۔ یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور علانیہ ہوگا۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی کہ وہ ان انتخابات میں وہ اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پراپیگنڈا کرے۔

قاعدہ ۱۰۳:۔ پراپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

قاعدہ ۱۰۴:۔ ان انتخابات میں جنبہ دارانہ جذبہ سے کام لینا بہت معیوب ہوگا۔

قاعدہ ۱۰۵:۔ مجلس مقامی کے عہدیداران کی فہرست صدر کے سامنے آئے گی۔ صدر ہر مقام کے عہدیداران کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

قاعدہ ۱۰۶:۔ صرف ان اراکین کو رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔ جو کم از کم ایک مہینہ قبل مجلس کے رکن بن چکے ہوں۔

قاعدہ ۱۰۷:۔ مجلس عاملہ حلقہ اپنے عہدیداران کا انتخاب کر کے مجلس مقامی کی وساطت سے صدر مجلس کو برائے منظوری بھیجے گی۔

ضروری امور قابل توجہ

۱۔ انتخاب سے قبل صدر اجلاس مندرجہ بالا قواعد اجلاس میں پڑھ کر سنا دے۔

۲۔ انتخاب کی رپورٹ امیر یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ مقامی کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش کی جائے کہ وہ اپنی رائے کے ہمراہ اس رپورٹ کو صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کو بصیغہ راز بھجوائیں۔

۳۔ قائدین و زعماء کے انتخابات ماہ فتح (دسمبر) کے پہلے ہفتہ میں ہونے ضروری ہیں۔ انتخاب کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر رپورٹ دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔

۴۔ مرکز سے منظوری کی اطلاع ملنے پر نئے عہدیدار اپنا کام سنبھال لیں گے۔

۵۔ اگر مرکز میں انتخاب کی رپورٹ بھجوانے کے پندرہ دن تک منظوری کی اطلاع نہ ملے تو مرکز کو یاد دہانی کرا دی جائے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دو نہایت مفید سیاسی کتابیں

یہ مقبول عام کتابیں "ہندو راج کے منصوبے" اور "ہندو سیاست کے داؤ پیچ" عرصہ سے ختم ہو چکی تھیں۔ اب کہیں سے ان کے چند نسخے پہلے کے چھپے ہوئے برائے فروخت آئے ہیں۔ احباب منگوا کر خود بھی پڑھیں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی پڑھوائیں تاکہ وہ ہر قسم کے خطروں سے آگاہ ہو کر اپنے بچاؤ کا سامان کر سکیں۔ یہ کتابیں کیسی ہیں ان کے متعلق اخبار "انقلاب" لاہور کی رائے ذیل میں ملاحظہ ہو۔

ہندو راج کے منصوبے

"اس کتاب کی کیفیت نام سے ظاہر ہے۔ یعنی اس کا موضوع بحث یہ ہے کہ ہندوؤں نے ہندوستان میں اپنے راج کے قیام کے لئے کیا کیا تدبیریں کیں اور کن کن طریقوں سے دوسری اقوام کے جائز حقوق کو پامال کرنا چاہا۔ اس میں شروع سے لے کر ۱۸۵۰ء تک کی ہندو ذہنیت کی تاریخ تفصیلاً پیش کی گئی ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ فاضل و لائق مصنف نے اپنے تمام دعاوی کے لئے غیر مسلم مصنفین اور اکثر و بیشتر ہندو مصنفین و ارباب رائے کی تقریرات و تحریرات سے سامان تائید و توثیق بہم پہنچایا ہے۔ گویا ایک حیثیت سے یہ کتاب ہندوؤں کے منصوبوں کی ایک تاریخ ہے۔ جس کا سارا مواد خود ہندوؤں کا تیار کیا ہوا ہے۔ ہم اس کتاب کو محض قومی ذہنیت کی تاریخ کے اعتبار سے بھی بیش قیمت سمجھتے ہیں۔ اور اب تو اس کی گراں بہائی میں اس وجہ سے اور بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ اور یہ حالات موجودہ سیاسیات میں مسلمانوں کی بہترین رہنمائی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اور ایک بھائی نے بالکل سچ کہا ہے کہ یہ ہندو ذہنیت کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ اسلامی انجمنوں کو چاہیئے کہ اس کتاب کی کاپیاں مفت تقسیم کریں .... چونکہ تجارتی غرض سے نہیں بلکہ مسلمانوں کے فائدے کے لئے لکھی گئی ہے اس لئے قیمت کم رکھی گئی ہے۔ ہم اس کے فاضل مؤلف ملک فضل حسین صاحب کو اس کی ترتیب پر دلی مبارکباد دیتے ہیں۔"

ہندو سیاست کے داؤ پیچ

ملک فضل حسین صاحب (قادیان) نے "ہندو راج کے منصوبے" کے نام سے جو کتاب لکھی تھی وہ اس قدر مقبول ہوئی کہ چند ماہ کے اندر اس کی ہزار ہا جلدیں فروخت ہو گئیں۔ اب اس کتاب کا دوسرا حصہ شائع کیا گیا ہے اس میں "ہندو راج" کے قیام کی سازشوں کا پول کھول کر رکھ دیا گیا ہے۔ اور ہندو جرائد و عمائد کی آراء سے ثابت کیا گیا ہے کہ "سوراج" کا شور و شغب بالکل لغو ہے۔ اور کہ ہندو کا حقیقی منشاء یہ ہے کہ مسلمانوں کو اس ملک میں پامال کر دیا جائے اور ہندو کا راج ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کتاب کے دونوں حصے شائع کر کے ملک صاحب نے ہندو ذہنیت کو بے نقاب کرنے کی عظیم الشان خدمت انجام دی ہے۔ دور حاضر میں ہر مسلمان کا فرض ہے کہ خواہ وہ قوم پرست ہو یا حقوق طلب اس کتاب کو ایک دفعہ ضرور پڑھ لے۔ تاکہ اس کو ہندوؤں کی نیتوں کا حال پوری طرح معلوم ہو جائے۔ ذی ثروت مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس کی بہت سی کاپیاں خرید کر تمام مسلمانوں میں تقسیم کریں۔" (انقلاب لاہور)

قیمت فی حصہ ۱۲ آنے۔ ضرورت مند احباب جلد [illegible]

دوکان ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرا مصدقہ حضرت مسیح الموعود علیہ السلام وحکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول علیہ الرحمت مولوی حکیم قطب الدین صاحب جن کا اشتہار البدر والحکم میں چھپتا رہا ہے یہ دوکان ۴۲ سال سے چل رہی ہے۔ اور امراض چشم کو یہ نہایت مفید ہے۔ ممیرا کی قیمت فی تولہ تین روپے ہے۔ اور سرمہ ممیرا کی قیمت دو روپے فی تولہ ہے۔

سید احمد نور کابلی احمدی مہاجر قادیان
مالک دوکان ممیرا و ممیرا کا سرمہ

تحریک جدید کی بمبئی احمدیہ ایجنسی کا مختصر پتہ

ایسے تاجر احباب جو ہم سے ہر قسم کے فونٹین پن۔ گھڑیاں۔ پلاسٹک کے واچ سٹریپ۔ چائے کے سٹ۔ ڈنر سٹ۔ پلاسٹک فوٹو فریم اور دیگر ہر قسم کا تجارتی سامان منگانا چاہیں۔ صرف اس مختصر پتہ پر خط وکتابت کر کے فائدہ اٹھائیں۔

آرڈر کے ہمراہ ۲۵ فیصدی پیشگی آنا ضروری ہے۔

Ahmadia Agency, P.BOX 1040 Bombay I.

احمدیہ ایجنسی پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۰ بمبئی

ضرورت رشتہ

میرے فرزند مرزا عبد القدیر کے لئے جو رائل انڈین ائر فورس دہلی میں بمشاہرہ ایک سو تیس ۱۳۰ روپیہ ماہوار پر ملازم ہے۔ جلد رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی مغل یا اور شریف خاندان سے صاحب سیرت وصورت وصحت میں اچھی امور خانہ داری سے واقف عمر سترہ اور بیس ۲۰ سال کے درمیان اور تعلیم میٹرک یا میٹرک کے قریب ہو۔ دار الامان کیساتھ تعلق رکھنے والوں کیلئے نادر موقع ہے۔ خاکسار مرزا عبد الکریم ریٹائرڈ دار العلوم قادیان

نصرت سٹور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بذریعہ اعلان احباب کو پیچوں کے متعلق مطلع کر دیا گیا ہے۔ تھوڑا مال اور رہ گیا ہے۔ اسکے علاوہ ہمارے یہاں اونی وسوتی کپڑا رنگنے کے لئے ہر ایک قسم کا پکا رنگ موجود ہے۔ نہایت عمدہ ولائتی بلا جھجک آ کر طلب فرمائیں۔

ایور گرپ سیمنٹ کی شیشیاں گلاسگو کی بنی ہوئی۔ عمارتی سامان سے متعلقہ چیزیں مثلاً گیلین۔ تیل تارپین تیل السی تارکول پیلی مٹی ہرجی قبضہ جات وغیرہ وغیرہ۔

جنرل مرچنٹ کی اشیائیں مثلاً۔

(ایوریڈی Ever Ready کے شیل) تازہ بتازہ۔ بلب بیٹری و اسٹیشنری۔ بچوں کی میٹھی گولیاں۔ کھلونے۔ وغیرہ۔ پھر آخری بات یہ کہ بڑے بڑے آرڈر فرنیچر سے تعلق رکھنے والے بک کئے جاتے ہیں۔ منیجر نصرت سٹور دوکان ۷۸ ناصر گنج ریتی چھلہ قادیان

حمیدیہ فارمیسی قادیان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اس دواخانہ میں گورنمنٹ سند یافتہ کے ذریعہ ہر مرض کے علاج کے لئے سالہا سال کے مجرب اور یقینی کامیاب نسخے تیار کئے جاتے ہیں۔ مقامی طور پر نادار مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ بیرونی غربا مشورہ ونسخہ جوابی کارڈ پر مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ دیہی اور تنگی طبیعت احباب نمونہ دوائی معمولی قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔ جواب کیلئے ٹکٹ اور اپنی حالت مفصل لکھیں۔

سرمہ اکسیر بصر ۲/۸/۰ تولہ
کمزوری نظر موتیا ابتدائی عینک چھڑانے اور عام امراض چشم کے لئے

اکسیر دندان ۰/۱۲/۰ فی شیشی
مسوڑھے پھوٹنے خون وپیپ نکلنے اور دانت ہلنے کے لئے اکسیر ہے

روپ سنوار ۰/۱۲/۰ شیشی
رنگ گورا کرنے کیل اور بدنما داغ نیز داد چنبل کا بہترین علاج ہے۔

۴۰ عدد حب تسکین ۲/۸/۰ فی شیشی
جوانی میں گرمی کی وجہ سے طاقت کے اخراج کا یقینی علاج ہے۔

۴۰ عدد حب سیلان ۲/۱۲/۰ فی شیشی
عورتوں میں متواتر رطوبت کے اخراج کیلئے اکسیر ہیں

۴۰ عدد اکسیری گولیاں ۲/۱۲/۰ فی شیشی
مردانہ طاقت وخون پیدا کرتی اور جسم فربہ کرتی ہیں

۳۰ عدد نسوانی گولیاں ۲/۴/۰ فی شیشی
ماہواری کی خرابی کمی زیادتی درد وتکان کمر درد اور کمی خون کے لئے۔

پائیلز کیور مکمل ۵/۰/۰
بواسیر خونی وبادی کے لئے خوردنی اور مرہم

کیمفونین فی سینکڑہ ۳/۰/۰
ملیریا نمونیہ نزلہ زکام کھانسی کیلئے اکسیر ہیں

۲۴ خوراک سپلیو پاؤڈر ۲/۴/۰
تلی جگر کا بڑھنا کمی خون دائمی قبض کیلئے اکسیر ہے
ان کے علاوہ خارش۔ چنبل۔ ناسور مراق بہرہ پن اٹھرا اور دمہ وغیرہ کیلئے بہترین مرکبات حاصل کریں۔ منیجر

حمیدیہ فارمیسی قادیان

MAC. WORKS

1087

میک ورکس

کا تیار کردہ

بجلی کا سامان

اب ہندوستان کے کونے کونے میں اپنی بہترین ساخت اور مقابلۃً ارزانی کی وجہ سے دائمی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ آپ

قومی صنعت

کو فروغ دیکر

مرکز کو مضبوط

بنا سکتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میک ورکس میں ہر قسم کا بجلی کا سامان مثلاً

سونے کے کمروں میں دھیمی روشنی کیلئے میک لائٹ ٹرانسفارمر۔ پانی اور دودھ گرم کرنے کیلئے امرشن ہیٹر چائے اور کھانے پکانے کے لئے کیتلی اور سٹوو۔ ہاٹ پلیٹ ٹوسٹر کپڑوں کیلئے استری کمرہ گرم کرنے کیلئے روم ہیٹر بتھری ان ون۔ ریڈیو کی مرمت کے لئے سولڈر آئرن اور عام گھر میں فٹ کرنے کیلئے گھنٹی بٹن۔ پلگ کنکٹر وغیرہ تیار ہوتا ہے۔

اپنے شہر کی بجلی کی دوکانوں سے خریدیں یا ہمیں براہ راست لکھیں

میک ورکس قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سروس کمیشن لاہور

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ آفس راولپنڈی میں آفس کلرکوں کی ۲۰ عارضی آسامیاں پُر کرنے کے لئے امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں ۱۵ آسامیوں میں سے ۱۳ مسلمانوں کے لئے ایک اینگلو انڈین اور توطن پذیر یوروپینوں کے لئے ۲ سکھوں پارسیوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے لئے اور ایک اچھوت جاتیوں کے لئے مخصوص کی گئی ہے علاوہ ازیں دس موزوں و مناسب اُمیدواروں (۶ مسلمان۔ ایک سکھ پارسی یا ہندوستانی عیسائی ایک اچھوت جات اور دو غیر مخصوص) کے نام فہرست انتظاریہ پر رکھے جائیں گے۔ تنخواہ ۱۰۰ روپے ماہوار (عارضی طور پر) سکیل:۔

۳۰-۲½-۵۰-۲-۶۰ روپے

علاوہ ازیں قواعد کے تحت گرانی الاؤنس اور دوسرے الاؤنس ملیں گے۔ مزید براں رعایتی نرخوں پر اشیائے خوردو نوش خریدنے کا حق بھی حاصل ہوگا۔ اینگلو انڈینز اور توطن پذیر یورپینوں کو ۵۵ روپے ماہوار کم از کم اُجرت کے طور پر دیں گے۔ عام الاؤنس اس اُجرت کے علاوہ دیئے جائیں گے۔

قابلیت:۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا میٹریکولیشن سرٹیفکیٹ بشرطیکہ نتائج کا اعلان ۱۵ دن پہلے کیا جائے) جونیئر کیمبرج یا اسکا مساوی کوئی امتحان عمر ۱۸ اور ۲۲ سال کے درمیان گریجوایٹوں کیلئے ۲ سال بالائی عمر کی میعاد میں اچھوت جاتیوں کیلئے تین سال تک کمی ہو سکے گی سابق فوجی ۳۰ سال کی عمر تک لئے جاسکیں گے۔ درخواستیں مجوزہ فارموں پر پیش کی جائیں جو ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ہی۔ ڈبلیو۔ آر کے بڑے سٹیشنوں سے دستیاب ہو سکیں گے درخواستیں سیکرٹری این ڈبلیو آر سروس کمیشن ۳۴ لارنس روڈ لاہور کے پتہ پر ارسال کی جائیں جو سبتیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ء ہے۔ تفصیل معلوم کرنے کے لئے ٹکٹ لگا ہوا اور پتہ لکھا ہوا لفافہ سیکرٹری کے پاس ارسال کیا جائے:۔

ضرورت رشتہ

میرے ایک عزیز کے واسطے رشتہ مطلوب ہے۔ جس کی عمر ۲۳ سال قوم افغان۔ انٹرنس پاس ملٹری میں نائیسی حاصل ماہوار آمدنی تقریباً دو سو روپیہ ماہوار۔ اصلی وطن شاہجہان پور:۔ آئندہ قادیان۔ خط و کتابت۔ میری معرفت:۔

مفتی محمد صادق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں بہترین ڈرائی کلیننگ

کیلئے احمدیہ واشنگ فیکٹری دارالعلوم ہے

میں نے ایک گرم سوٹ ڈرائی کلین کرایا ہے۔ میں اس حقیقت کو بیان کرنے سے نہیں رہ سکتا کہ احمدیہ واشنگ فیکٹری کا کام لاہور کی نسبت بہت اچھا اور عمدہ ہے۔ اس سے پہلے جو کپڑے میں نے لاہور سے ڈرائی کلین کرائے تھے۔ وہ اتنے اچھے نہیں تھے۔

(خاکسار مرزا اشرف بیگ پروپرائیٹر نسیم میڈیکل ہال قادیان)

نوٹ:۔ سوتی۔ اونی اور ریشمی کپڑے ہمارے ہاں نہایت احتیاط سے دھوئے اور ڈرائی کلین کئے جاتے ہیں:۔

مینیجر احمدیہ واشنگ فیکٹری دارالعلوم قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بے نظیر نایاب کتب

جو عام طور پر دستیاب نہیں ہوتی تھیں

اب نہایت صحت و صفائی کے ساتھ شائع کی جا رہی ہیں

فی الحال مندرجہ ذیل کتابیں چھپائی گئی ہیں:۔

۱۔ آسمانی فیصلہ ۷/	۲۔ کشتی نوح ۱۲/
۳۔ الحق لدھیانہ ۴/	۴۔ دافع البلاء ۵/
۵۔ شہادۃ القرآن ۴/	۶۔ توضیح مرام ۶/
۷۔ تحفہ قیصریہ ۵/	۸۔ رازِ حقیقت ۴/
۹۔ سبز اشتہار ۳/	۱۰۔ نشانِ آسمانی ۹/

المشتہر مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان پنجاب

درخواست دعا!

میرے بڑے بھائی فلائنگ آفیسر سلطان صلاح الدین خارج رحو کہ آجکل جاپان میں ہیں کا ہاتھ موٹر کے حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے اور ان کو شدید چوٹ آئی ہے۔ جس سے کہ انکو بہت سخت تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ ان کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ظہیر الدین بابر بورڈنگ تحریک جدید قادیان

اعلانِ نکاح

۱۱-۴۶ کو ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب فاضل نے عزیزہ مکرمہ ہاجرہ صدیقہ خانم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب کا نکاح ملک عبد الرحمٰن صاحب پسر ملک عبد القیوم صاحب لاہور سے بہ تقرر دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

عبد القیوم والد ملک عبد الرحمٰن صاحب

اعلانِ نکاح

میری لڑکی صادقہ خانم کا نکاح مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۴۶ء کو مولوی سید سرور شاہ صاحب نے دو ہزار روپیہ مہر پر ہمراہ ملک محمد رفیق صاحب موضع بڈھا گورائیہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مسجد مبارک میں پڑھایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے موجب برکت کرے

عبد اللہ خان۔ افغان۔ قادیان

ولادت

گذارش ہے۔ کہ اس عاجز کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے مبارک کرے۔ اور دین کا خادم بنائے

(مرزا محمد عثمان واقف زندگی دفتر وکیل التجارت قادیان)

گرم ریشمی بنارسی کپڑا خریدنے کیلئے بٹالہ ہاؤس کٹڑہ جیمل سنگھ امرتسر میں تشریف لائیں

مہربانی کرکے چار شیشی اور

لاجواب منجن نے بڑا فائدہ دیا ہے مہربانی کرکے چار شیشی اور روانہ کریں۔ رخاکسار محمد خان سٹھان رئیس زمیندار ضلع لائل پور

منجن لاجواب :قیمت فی شیشی دو روپے نایاب اور کمیاب نہائت قیمتی اجزا کا مرکب ہے:-

نوٹ:- تفسیر کبیر تیسویں پارہ کا نصف اوّل مقابلتہً رعائتی قیمت پر دی جائے گی:-

منیجر طبیہ عجائب گھر قادیان دارالامان !

رجسٹرڈ فرم ایم عبدالعلیم عبدالقیوم ٹمبر مرچنٹس کمیشن ایجنٹس

اینڈ آرڈر سپلائیرز بیرون دروازہ رامداس پشاور شہر

ہر قسم کی عمارتی لکڑی خریدتے وقت ہماری خدمات حاصل کریں

نوٹ :بیز آرڈرز پر مال سپلائی کیا جاتا ہے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سُنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کے درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتا ہے بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے۔ بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہائیت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کرکے دیکھیں آپ خود فیصلہ کرلیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۳ روپے درمیانی شیشی عہ چھوٹی شیشی ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہائیت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچیں تیار ہوتی ہیں جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں اسکے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور رانگرلونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں آپ اپنی ضرورت کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں:-

منیجر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اس نام کے ۵۵ صفحے کا انگریزی رسالہ انشاء اللہ عیسائی و غیر احمدیوں میں تبلیغ کیلئے بہت ہی مفید ہے ۵۵ صفحے کا انگریزی رسالہ قیمت دونوں کی ایک روپیہ کے پانچ

نظام نو

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

جبوب زندگی

بے مثال تحفہ ہے۔ عجیب الاثر دوائی ہے حد درجہ کی مقوی اعضائے رئیسہ بمقوی دل و دماغ جگر و معدہ ہے خون بکثرت پیدا کرتی ہے۔ قیمت ایک درجن گولی تین روپے آٹھ آنے

خاندانی حکیم حاذق سیّد مہر علی شاہ مالک دواخانہ فاروقیہ قادیان

باجازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دار العلوم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نیویارک ۲۷ نومبر۔ ہندوستانی وفد کی لیڈر مسز وجے لکشمی پنڈت نے جنوبی افریقہ کے نمائندے کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ جنوبی افریقہ کے نمائندے نے ہندوستان کے مذاہب اور رسوم کا ذکر کیا ہے۔ حالانکہ اس کا اصل معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اصل سوال تو یہ ہے کہ دنیا کی آئندہ تہذیب کی بنیاد نسلی تعصب پر رکھی جائے گی یا انصاف اور مساوات کے اصول پر۔ آپ نے کہا جنوبی افریقہ کے نمائندے نے کہا ہے کہ یورپین نے عیسائی تہذیب کی حفاظت کرنے کے لئے ہندوستانیوں پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ ہم نے عیسائیت کی تعلیم کے متعلق آج تک بہت کچھ سنا ہے لیکن یہ کبھی نہیں سنا تھا کہ عیسائیت دوسرے مذاہب سے برابری کا برتاؤ کرنے سے منع کرتی ہے۔ ٹرکی اور ڈچ نمائندوں نے بھی تقریریں کیں۔ اور اس تجویز کی حمایت کی۔ کہ سردست اس معاملہ کو بین الاقوامی عدالت میں پیش کیا جائے۔ تاکہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ اتحادی اسمبلی اس مسئلہ میں دخل دے سکتی ہے یا نہیں؟

نئی دہلی ۲۶ نومبر معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے وائسرائے سے مطالبہ کیا ہے کہ دستور ساز اسمبلی میں مسلم لیگی نمائندوں کی عدم شرکت کے اعلان کے پیش نظر لیگ کو عارضی حکومت کی رکنیت سے محروم کر دیا جائے۔ اسی سلسلے میں حکومت کے مسلم لیگی بلاک کے لیڈر مسٹر لیاقت علی خاں نے وائسرائے سے ملاقات کی۔ اور مسٹر جناح سے ملنے کے لئے بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہو گئے۔

قاہرہ ۲۶ نومبر۔ اینگلو مصری معاہدہ کی تجدید کے سلسلے میں برطانیہ اور مصر کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس میں حصہ لینے والے مصری وفد کو شاہ مصر کے حکم سے توڑ دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ارکان وفد نے قبل از وقت معاہدہ کے مسودے کی شرائط کا انکشاف کر دیا تھا۔

قاہرہ ۲۶ نومبر۔ عرب لیگ کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ عنقریب حکومت فرانس سے مطالبہ کیا جائے گا کہ ٹیونس کے عرب لیڈر محمد منصف پاشا اور ریف کے لیڈر عبد الکریم کو فوراً رہا کر دیا جائے۔ یہ دونوں لیڈران دنوں مڈغاسکر میں جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

عرب لیگ نے فلسطین کی ایک عرب کمپنی کو اڑھائی لاکھ پونڈ کی مدد دینے کا فیصلہ بھی کیا ہے تاکہ اعراب فلسطین کی زمین کو سرمایہ دار یہودیوں کی دست برد سے بچایا جائے۔

میرٹھ ۲۶ نومبر۔ جمعیۃ العلمائے ہند کے سیکرٹری مولوی حفظ الرحمٰن نے حکومت یو۔پی سے مطالبہ کیا ہے کہ گڑھ مکتیشور کے میلہ پر جو فسادات ہوئے تھے ان کے سلسلے میں آزاد اور غیر جانبدار تحقیقات کرائی جائے۔

احمد آباد ۲۶ نومبر۔ مسٹر اے ایم یمنی بمبئی اسمبلی کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے ہیں آپ عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن مسٹر چندریگر والی نشست سے لیگ ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔

پشاور ۲۶ نومبر۔ صوبہ سرحد میں علیحدہ یونیورسٹی قائم کرنے کے لئے جو مشاورتی سب کمیٹی بنائی گئی تھی۔ اس نے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے ایک سوال نامہ شائع کیا ہے۔

ٹوکیو ۲۶ نومبر۔ جاپانی پارلیمنٹ کا ۹۱ واں اجلاس آج شروع ہوا سب سے پہلے شہنشاہ جاپان ہیرو ہیٹو نے ایک منٹ تک شاہی اعلان پڑھا۔ یہ اجلاس ایک ماہ تک جاری رہے گا۔ اس میں ملک کے لئے نیا آئین مرتب کیا جائے گا۔ نیز شاہی خاندان کے متعلق بھی اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۷ نومبر عبوری حکومت کے مسلم لیگی بلاک کے لیڈر مسٹر لیاقت علی خاں کراچی میں مسٹر محمد علی جناح سے بات چیت کرنے کے بعد آج تیسرے پہر دہلی واپس آ گئے۔ آج شام کو آپ وائسرائے ہند سے مل کر انہیں بتائیں گے کہ لنڈن جانے کی دعوت کے متعلق مسلم لیگ نے کیا فیصلہ کیا ہے۔

کلکتہ ۲۷ نومبر۔ حکومت بنگال نے مشرقی بنگال کے مصیبت زدگان کو دوبارہ بسانے کے لئے ریلیف افسر کو نوے ہزار روپیہ دیا ہے یہ روپیہ پناہ گزینوں میں تقسیم کیا جائیگا چنانچہ ہر گھرانوں میں ڈھائی ڈھائی سو روپیہ دے دیا گیا ہے۔

پٹنہ ۲۷ نومبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہار نے بھی پناہ گزینوں کو دوبارہ آباد کرنے کے لئے ایک سکیم مرتب کی ہے

قاہرہ ۲۷ نومبر۔ مصری پارلیمنٹ نے اینگلو مصری معاہدہ کی تجدید کے سلسلے میں دوبارہ گفت و شنید شروع کرنے کے لئے صدقی پاشا وزیر اعظم مصر کو مکمل اختیارات دیدیئے ہیں۔

وائسرائے ہند مسلم لیگ اور کانگرس کے نمائندوں کو لنڈن جانیکی دعوت

نئی دہلی ۲۶ نومبر معلوم ہوا ہے کہ برطانوی کابینہ نے وائسرائے ہند کو لنڈن بلایا ہے۔ اور ان سے کہا ہے کہ وہ اپنے ہمراہ عارضی حکومت کے پانچ نمائندے بھی لائیں۔ انہیں دو مسلم لیگ کے اور دو کانگرس کے نمائندے ہوں گے۔ اقلیتوں کی طرف سے عبوری حکومت کا سکھ نمائندہ لنڈن بلایا گیا ہے۔ اس اقدام کی فوری وجہ دستور ساز اسمبلی کے ابتدائی اجلاس میں مسلم لیگ کی طرف سے عدم شرکت کا اعلان ہے۔ برطانوی کابینہ کے ارکان اور وائسرائے پانچ ہندوستانی نمائندوں سے بالمشافہ گفتگو کر کے ہندوستان کے آئین کے متعلق گتھی سلجھانے کی کوشش کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ہندوستانی نمائندوں نے لنڈن جانا منظور نہ کیا۔ تو وائسرائے ہند چند دنوں کے اندر اکیلے لنڈن روانہ ہو جائیں گے بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ وائسرائے نے مسٹر جناح۔ پنڈت نہرو۔ سردار پٹیل۔ مسٹر لیاقت علی خاں اور سردار بلدیو سنگھ کو لنڈن جانے کی دعوت دی ہے۔ امید ہے کہ ایک دو دنوں تک یہ لیڈر اپنے فیصلہ سے مطلع کر دیں گے۔

نئی دہلی ۲۷ نومبر معلوم ہوا ہے کہ عبوری حکومت کے کانگرسی اور سکھ ارکان نے وائسرائے ہند کی وہ دعوت نامنظور کر دی ہے جس میں انہیں لنڈن جانے کیلئے کہا گیا تھا۔ امید ہے کہ وائسرائے ہند جمعہ یا ہفتہ کو لنڈن روانہ ہو جائیں گے۔

جناب شیخ عظیم الدین صاحب
سوداگر چرم فرماتے ہیں
میں نے نور منجن استعمال کیا۔ اس سے دانت خوب صاف ہو جاتے ہیں۔ میں تو اس کو زبان پر اور مونہہ میں اچھی طرح مل لیتا ہوں۔ جس سے مونہہ بھی خوب صاف ہو جاتا ہے۔ والسلام
شیخ عظیم الدین سوداگر چرم حیدرآباد سندھ
نور منجن
۴ اونس دو روپے
دو اونس ایک روپیہ
ایک اونس آٹھ آنے
ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نور الدین قادیان